السنیۃ الانیفہ
فی
فتاویٰ افریقیہ
اعلیٰ حضرت مولانا
شاہ محمد احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
مکتبہ نوریہ رضویہ۔ گلبرگ اے فیصل آباد

اعلیٰ حضرت مولانا
شاہ محمد احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ نوریہ رضویہ۔ گلبرگ اے فیصل آباد
041-626046

تزئین واہتمام

سیّد حمایت رسول قادری

نام کتاب----------- فتاوٰی افریقہ

مؤلف------------ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کمپوزنگ----------- محمد حسین 0300-9414815

پروف ریڈنگ ـــــــــ محمد رب نواز سیالوی فاضل دارالعلوم
نوریہ رضویہ گلبرگ فیصل آباد

صفحات ------------ 176

تاریخ اشاعت ------ اگست ۲۰۰۴ء

تعداد -------------- 1100

مطبع -------------- اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ناشر -------------- مکتبہ نوریہ رضویہ فیصل آباد

قیمت-------------- -/80 روپے

ملنے کے پتے

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز

11 گنج بخش روڈ، لاہور فون: 7313885

مکتبہ نوریہ رضویہ

گلبرگ اے فیصل آباد فون: 626046

محرم الحرم ۱۳۲۴ھ سے اپنی زبان سے کہا اور لکھنے کا حکم دیا مسجد حرام شریف میں علم وعلما کے خادم محمد صالح بن علامہ مرحوم حضرت صدیق کمال حنفی سابق مفتی مکہ معظمہ نے اللہ اسے اور اس کے والدین واحباب سب کو بخشے اور اسکے دشمنوں اور برا چاہنے والوں کو مخذول کرے آمین۔

تقریظ دوم صفحہ ۱۴۱: تقریظ غیظ منافقین وکام موافقین حامی سنت واہل سنت ماحی بدعت وجہل بدعت زینت لیل ونہار نکوئی روزگار خطیب خطبہائے کرم محافظ کتب حرم علامہ ذیقدر بلند عظیم الفہم دانشمند حضرت مولانا سید اسمٰعیل خلیل اللہ تعالیٰ انہیں عزت وتعظیم کے ساتھ ہمیشہ رکھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سب خوبیاں خدا کو جو ایک اکیلا سب پر غالب ہے قوت وعزت وانتقام وجبروت والا جو صفات کمال وجلال کے ساتھ متعالی ہے کافروں سرکشوں گمراہوں کی باتوں سے منزہ ہے جس کا نہ کوئی ضد ہے نہ مانند نہ نظیر پھر درود وسلام ان پر جو سارے جہاں سے افضل ہیں ہمارے سردار محمد ﷺ ابن عبد اللہ تمام انبیاء ورسل کے خاتم اپنے پیرو کو رسوائی وہلاک سے بچانے والے اور جو ہدایت پر نابینائی کو پسند کرے اسے مخذول کرنے والے حمد وصلاۃ کے بعد میں کہتا ہوں کہ یہ جن کا تذکرہ سوال میں واقع ہے غلام احمد قادیانی اور رشید احمد جو اس کے پیرو ہوں جیسے خلیل احمد انبہٹی اور اشرف علی وغیرہ ان کے کفر میں کوئی شبہہ نہیں نہ شک کی مجال بلکہ جو ان کے کفر میں شک کریں بلکہ کسی طرح کسی حال میں انہیں کافر کہنے میں توقف کرے اس کے کفر میں بھی شبہہ نہیں کہ ان میں کوئی تو دین متین کو پھینکنے والا اور ان میں کوئی ضروریات دین کا انکار کرتا ہے جن پر تمام مسلمانوں کا اتفاق ہے تو اسلام میں ان کا نام نشان کچھ باقی نہ رہا جیسا کہ کسی جاہل سے جاہل پر بھی پوشیدہ نہیں کہ وہ جو کچھ لائے ایسی چیز ہے جسے سنتے ہی کان پھینک دیتے ہیں اور عقلیں اور طبیعتیں اور دل اس کا انکار کرتے ہیں نیز پھر میں کہتا ہوں میرا گمان تھا کہ یہ گمراہان گمراہ گر فاجر کافر دین سے خارج ان میں جو بد اعتقادی حاصل ہوئی اس کا مبنیٰ بدفہمی ہے کہ عبارات علمائے کرام کو نہ سمجھے اور

اب مجھے ایسا علم یقین ہوا جس میں اصلا شک نہیں کہ یہ کافروں کے یہاں کے منادی ہیں دین محمد ﷺ کو باطل کرنا چاہتے ہیں تو ان میں تو کسی کو اصل دین کا انکار کرتے پائے گا اور ان میں کوئی ختم نبوت کا منکر ہو کر نبوت کا مدعی ہے اور کوئی اپنے آپ کو عیسےٰ بناتا ہے اور کوئی مہدی اور ظاہر میں ان سب میں ہلکے اور حقیقت میں ان سب سے سخت یہ وہابیہ ہیں خدا ان پر لعنت کرے اور ان کو رسوا کرے اور ان کا ٹھکانا اور ان کا مسکن جہنم کرے بے پڑھے جاہلوں کو جو چوپاؤں کی طرح ہیں دھوکے دیتے ہیں کہ وہی پیروان سنت ہیں اور ان کے سوا اگلے نیک امام اور جو ان کے بعد ہوئے بد مذہب ہیں اور سنت روشن کے تارک ومخالف ہیں اے کاش میں جانتا کہ گروہ سلف کرام طریقہ نبی ﷺ کے متبع نہ تھے تو طریقہ نبی ﷺ کا پیرو کون ہے اور میں اللہ عزوجل کی حمد بجالاتا ہوں کہ اس نے اس عالم باعمل کو مقرر فرمایا جو فاضل کامل ہے منقبتوں اور فخروں والا اس مثل کا مظہر کہ اگلے پچھلوں کیلئے بہت کچھ چھوڑ گئے یکتائے زمانہ اپنے وقت کا یگانہ مولانا احمد رضا خاں اللہ بڑے احسان والا پروردگار اسے سلامت رکھے انکی بے ثبات حجتوں کو آیتوں اور قطعی حدیثوں سے باطل کرنے کے لئے اور وہ کیوں نہ ایسا ہو کہ علمائے مکہ اس کے لئے ان فضائل کی گواہیاں دے رہے ہیں اور اگر وہ سب سے بلند مقام پر نہوتا تو علمائے مکہ اس کی نسبت یہ گواہی نہ دیتے بلکہ میں کہتا ہوں کہ اگر اس کے حق میں یہ کہا جائے کہ وہ اس صدی کا مجدد ہے تو حق وصحیح ہو۔

خدا سے کچھ اس کا اچنبا نہ جان ۔۔۔ کہ اک شخص میں جمع ہو سب جہان

تو اللہ اسے دین اور اہل دین کی طرف سے سب میں بہتر جزا عطا کرے اور اسی اپنے احسان اپنے کرم سے اپنا فضل اپنی رضا بخشے اور حاصل یہ کہ زمین ہند میں سب طرح کے فرقے پائے جاتے ہیں اور یہ باعتبار ظاہر ہے ورنہ وہ حقیقت میں کافروں کے راز دار ہیں اور دین کے دشمن ہیں اور ان باتوں سے ان کا مطلب یہ ہے کہ مسلمانوں میں پھوٹ ڈالیں الٰہی ہدایت نہیں مگر تیری ہدایت اور نہ نعمتیں ہیں مگر تیری نعمتیں اور اللہ ہم کو بس ہے اور وہ اچھا کام بنانے والا ہے اور نہ گناہوں سی پھرنا نہ طاعت کی طاقت مگر اللہ عظمت و بلندی والے کی توفیق سے الٰہی ہمیں حق کو حق دکھا اور اس کی پیروی ہمیں روزی کر اور ہمیں

باطل کو باطل دکھا اور ہمارے دل میں ڈال کہ اس سے دور رہیں اور اللہ درود وسلام بھیجے۔ ہمارے سردار محمد ﷺ اوران کے آل واصحاب پر اسے اپنی زبان سے کہا اور اپنے قلم سے لکھا اپنے جلال والے رب کی معافی امیدوار حرم مکہ معظمہ کی کتابوں کے حافظ سید اسمٰعیل ابن سید خلیل نے ہاں ہاں پیارے بھائیو سنتے ہو ہمارے مولٰنا عالم علامہ محب سنت واہل سنت عدو بدعت واہل بدعت کے کلاموں کی تصدیق علمائے کرام حرمین شریفین فرمارہے ہیں اوران بدگویوں کی نسبت صاف حکم کرتے ہیں کہ ہر مسلمان پر واجب ہے کہ لوگوں کو ان سے ڈرائے اوران سے نفرت دلائے اوران کے فاسد راستوں اور کھوٹی رایوں کی مذمت کرے اور ہر مجلس میں ان کی تحقیر واجب ہے اوران کی پردہ دری امور واجب سے ہے اب علمائے کرام سے عرض یہ ہے کہ کیا ان بدگویوں دشنامیوں کے رد میں کتے سوئر کا نام لینا ناجائز اور کلی کرنا واجب ہے عذر چہار تمہید ایمان صا۲۱ مکر اول اسلام نام کلمہ گوئی کا ہے حدیث میں فرمایا مَنْ قال الا الہ الا اللہ دخل الجنۃ جس نے لاالہ الا اللہ کہہ لیا جنت میں جائے گا۔ پھر کسی قول یا فعل کی وجہ سے کافر کیسے ہوسکتا ہے مسلمانو ذرا ہوشیار خبردار۔اس مکر ملعون کا حاصل یہ ہے کہ زبان سے لاالہ الا اللہ کہہ لینا گویا خدا کا بیٹا بن جانا ہے آدمی کا بیٹا اگر اسے گالیاں دے جوتیاں مارے کچھ کرے اس کے بیٹے ہونے سے نہیں نکل سکتا یونہی جس نے لاالہ الا اللہ کہہ لیا اب وہ چاہے خدا کو جھوٹا کذاب کہے چاہے رسول کو ستری ستری گالیاں دے اس کا اسلام نہیں بدل سکتا اس مکر کا جواب ایک تو اسی آیہ کریمہ الم احسب الناس میں گزرا کیا لوگ اس گھمنڈ میں ہیں کہ نرے ادعائے اسلام پر چھوڑ دیئے جائیں گے اور امتحان نہ ہوگا[1] اسلام اگر فقط کلمہ گوئی کا نام تھا تو وہ بیشک حاصل تھی پھر لوگوں کا گھمنڈ کیوں غلط تھا۔ جسے قرآن عظیم رد فرمارہا ہے اس مقام پر اعتراض ہوا کہ جو لفظ مولنا صاحب نے لکھا ہے کہ زبان سے لاالہ الا اللہ کہہ لینا گویا خدا کا بیٹا بن جانا ہے تو کیا کوئی خدا کا بیٹا بن سکتا ہے یہ لفظ نکالنا بھی کفر ہے جواب کاش معترضوں کو اتنا معلوم ہوتا کہ ہمارے علمائے کرام اپنی طرف سے نہیں فرماتے بلکہ ان کافروں

---

[1] حضرت شیخ مجدد الف ثانی مکتوب میں فرماتے ہیں مجرد تلفظ بکلمہ شہادت در اسلام تصدیق جمیع ما علم بالضرورۃ مجیئہ من الدین باید و تبری از کفر و کافر نیز باید تا اسلام صورت بندد

کے قول کا حاصل بتاتے ہیں کہ ان کے طور پر زبان سے لاالہ الا اللہ کہہ لینا گویا خدا کا بیٹا بن جانا ہے انہوں نے تو گویا کے ساتھ کہا قرآن مجید نے تو کافروں کا قول یہ ذکر فرمایا کہ نحن ابناء اللہ واحبائوہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے دوست ہیں۔ یہاں بھی کہدے کہ یہ لفظ نکالنا ہی کفر ہے۔ اب علما سے سوال ہے کہ میرے یہ جواب صحیح ہیں یا نہیں۔ میرا سوال ختم ہوا اور عذرات کے جو جواب میں نے دیے پورے ہوئے مگر یہاں بعض عبارات اور نقل کرتا ہوں جن سے اس مکر کا کہ نری کلمہ گوئی مسلمان ہونے کے لئے کافی ہے زیادہ رد ہو اور یہ بھی کھلے کہ کیسے دشنامیوں بدگویوں کی حمایت میں وہ عذرات کیے جاتے ہیں تمہید ایمان ''نیز تمہارا رب عزوجل فرماتا ہے قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ یہ گنوار کہتے ہیں ہم ایمان لائے تم فرما دو ایمان تو تم نہ لائے ہاں یوں کہو کہ ہم مطیع الاسلام ہوئے ایمان بھی تمہارے دلوں میں کہاں داخل ہوا اور فرماتا ہے اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ۔ منافقین جب تمہارے حضور حاضر ہوتے ہیں کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ بیشک حضور یقیناً خدا کے رسول ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے کہ بیشک تم ضرور اس کے رسول ہو اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بیشک منافق ضرور جھوٹے ہیں۔ دیکھو کیسی لمبی چوڑی کلمہ گوئی کیسی کیسی تاکیدوں سے موکد کیسی کیسی قسموں سے موید ہرگز موجب اسلام نہ ہوئی اور اللہ واحد قہار نے ان کے جھوٹے کذاب ہونے کی گواہی دی تو من قال لاالہ الا اللہ دخل الجنۃ کا یہ مطلب گھڑنا صراحۃً قرآن عظیم کا رد کرنا ہے ہاں جو کلمہ پڑھتا اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہو اسے مسلمان جانیں گے جب تک اس سے کوئی کلمہ کوئی حرکت فعل منافی اسلام نہ صادر ہو۔ بعد صدور منافی ہرگز کلمہ گوئی کام نہ دیگی'' ہاں ہاں سنیو سنیو اگر سنی ہو تو تمہید ایمان سے سنیو صفحہ ۴ تمہارے نبی ﷺ فرماتے ہیں لا یؤمن احدکم حتی اکون احب الیہ من والدہ وولدہ والناس اجمعین تم میں کوئی مسلمان نہ ہوگا جب تک میں اسے اس کے ماں باپ اولاد اور سب آدمیوں سے زیادہ پیارا نہ ہوں ﷺ یہ حدیث

بخاری وصحیح مسلم میں انس بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ سے ہے اس نے تو بات صاف فرمادی کہ جو حضور اقدس ﷺ سے زیادہ کسی کو عزیز رکھے ہرگز مسلمان نہیں۔ مسلمانو کہو محمد رسول اللہ ﷺ کو تمام جہان سے زیادہ محبوب رکھنا مدار ایمان و مدار نجات ہوا یا نہیں کہو ہوا اور ضرور ہوا۔ یہاں تک تو سارے کلمہ گو خوشی خوشی قبول کرلیں گے کہ ہاں ہمارے دل میں محمد رسول اللہ ﷺ کی عظیم عظمت ہے ہاں ہاں ماں باپ اولاد و سارے جہان سے زیادہ ہمیں حضور کی محبت ہے بھائیو خدا ایسا ہی کرے مگر ذرا کان لگا کر اپنے رب کا ارشاد سنو تمہارا رب عزوجل فرماتا ہے الٓمّٓ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَکُوْا اَنْ یَّقُوْلُوْا اٰمَنَّا وَ هُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ○ کیا لوگ اس گھمنڈ میں ہیں کہ اتنا کہہ لینے پر چھوڑ دیئے جائیں گے کہ ہم ایمان لائے اور ان کی آزمائش نہ ہوگی۔'' اسی میں ہے ''صفحہ ۲۷ امام مذہب حنفی سیدنا امام ابو یوسف رضی اللہ عنہ کتاب الخراج میں فرماتے ہیں اَیُّمَا رَجُلٍ مُّسْلِمٍ سَبَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلیه وسلم وکَذَّبَهٗ اَوْعَابَهٗ اَو تَنَقَّصَهٗ فَقَدْ کَفَرَ بِاللّٰهِ تَعَالٰی وَ بَانَتْ مِنْهُ اِمْرَأَتُهٗ جو شخص مسلمان ہو کر رسول اللہ ﷺ کو دشنام دے یا حضور کی طرف جھوٹ کی نسبت کرے یا حضور کو کسی طرح کا عیب لگائے یا کسی وجہ سے حضور کی شان گھٹائے وہ یقیناً کافر اور خدا کا منکر ہو گیا اس کی جورو اس کے نکاح سے نکل گئی دیکھو کیسی صاف تصریح ہے کہ حضور اقدس ﷺ کی تنقیص شان کرنے سے مسلمان کافر ہو جاتا ہے اس کی جورو نکاح سے نکل جاتی ہے کیا مسلمان اہل قبلہ نہیں ہوتا یا اہل کلمہ نہیں ہوتا سب کچھ ہوتا ہے مگر محمد رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخی کے ساتھ نہ قبلہ قبول نہ کلمہ مقبول والعیاذ باللہ رب العلمین ثالثاً اصل بات یہ ہے کہ اصطلاح ائمہ میں اہل قبلہ وہ ہے کہ تمام ضروریات دین پر ایمان رکھتا ہو ان میں سے ایک بات کا بھی منکر ہو تو قطعاً یقیناً اجماعاً کافر مرتد ہے ایسا کہ جو اسے کافر نہ کہے خود کافر ہے۔ شفا شریف و بزازیہ و درر و غرر و فتاوی خیریہ وغیرہ میں ہے اجمع المسلمون ان شاتمہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کافر و من شک فی عذابہ وکفرہ کفر تمام مسلمانوں کا اجماع ہے کہ جو حضور اقدس ﷺ کی شان مبارک میں گستاخی کرے وہ کافر ہے اور جو اس کے معذب یا کافر ہونے میں شک کرے وہ بھی کافر ہے دیکھو اصفحہ

۲۹۔امام اجل سیدی عبدالعزیز بن احمد بن محمد بخاری حنفی رحمہ اللہ تعالیٰ تحقیق شرح اصول حسامی میں فرماتے ہیں ان غلافیه(ای فی اهواه) حتی وجب اکفاره به لا یعتبر خلافه ووفاقه ایضاً لعدم دخوله فی مسمی الامة الشهود لها بِالْعِصْمَةِ وان صلی الی القبلة واعتقد نفسه مسلماً لان الامة لیست عبارة عن المصلین الی القبلة بل عن المؤمنین فهو کافروان کان لا یدری انه کافر یعنی بدمذہب اگراپنی بدمذہبی میں غالی ہوجس کے سبب اسے کافر کہنا واجب ہوتو اجماع میں اس کی مخالفت موافقت کا کچھ اعتبار نہ ہوگا کہ خطا سے معصوم ہونے کی شہادت تو امت کے لئے آئی ہے اور وہ امت ہی سے نہیں اگرچہ قبلہ کی طرف نماز پڑھتا اور اپنے آپ کو مسلمان اعتقاد کرتا ہو اس لئے کہ امت قبلہ کی طرف نماز پڑھنے والوں کا نام نہیں بلکہ مسلمان کا نام ہے اور یہ شخص کافر ہے اگرچہ اپنی جان کو کافر نہ جانے ہاں ہاں میرے بھائیو ہر ایک عذر کا جواب تمہید ایمان میں تو قرآن عظیم کی متعدد آیات سے سن چکے کہ رب عزوجل نے بار بار بتکرار صراحۃً فرمادیا کہ غضب الٰہی سے بچنا چاہتے ہو تو اس باب میں اپنے باپ کی بھی رعایت نہ کرو۔تمہید ایمان صفحہ ۴۵۔تمہارا رب عزوجل فرماتا ہے قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ط اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۔ کہد و کہ آیا حق اور مٹا باطل باطل کو ضرور مٹنا ہی تھا اور فرماتا ہے لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ دین میں کچھ جبر نہیں حق راہ صاف جدا ہوگئی ہے گمراہی سے یہاں چار مرحلے تھے (۱) جو کچھ ان دشنامیوں نے لکھا چھاپا ضرور وہ اللہ و رسول جل وعلا و ﷺ کی توہین و دشنام تھا۔(۲) اللہ و رسول جل وعلا و ﷺ کی توہین کرنے والا کافر ہے (۳) جو انہیں کافر نہ کہے جو ان کا پاس لحاظ رکھے جو ان کی استادی یا رشتے یا دوستی کا خیال کرے وہ بھی انہیں میں سے ہے انہیں[۱] کی طرح کافر ہے قیامت میں ان کے ساتھ ایک رسی میں باندھا جائے گا (۴) جو عذر و مکر جہال و ضلال یہاں بیان کرتے ہیں سب باطل و ناروا و پا در ہوا ہیں۔ یہ چاروں بحمد للہ تعالیٰ بروجہ اعلیٰ واضح روشن ہو گئے جن کے ثبوت قرآن عظیم ہی کی آیات

---

[۱] کہ اکابر ائمہ دین کی تصریحیں سن چکے کہ من شک فی عذابه وکفره فقد کفر جو ایسے کی معذب و کافر ہونے میں شک کرے خود کافر ہے۔

کریمہ نے دیے۔ اب ایک پہلو پر جنت و سعادت سرمدی دوسرے طرف شقاوت و جہنم ابدی ہے جسے جو پسند آئے اختیار کرے مگر اتنا سمجھ لو کہ محمد رسول اللہ ﷺ کا دامن چھوڑ کر زید و عمرو کا ساتھ دینے والا کبھی فلاح نہ پائیگا باقی ہدایت رب العزت کے اختیار ہے بات بحمد اللہ تعالیٰ ہر ذی علم مسلمان کے نزدیک اعلیٰ بدیہیات سے تھی مگر ہمارے عوام بھائیوں کو مہریں دیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے مہریں علمائے کرام حرمین طیبین سے زائد کہاں کی ہوں گی جہان سے دین کا آغاز ہوا اور بحکم احادیث صحیحہ کبھی وہاں شیطان کا دور دورہ نہ ہوگا لہٰذا اپنے عام بھائیوں کی زیادت اطمینان کو مکہ معظمہ و مدینہ طیبہ کے علمائے کرام و مفتیان عظام کے حضور فتویٰ پیش ہوا جس خوبی و خوش اسلوبی و جوش دینی سے ان عمائد اسلام نے تصدیقں فرمائیں بحمد اللہ تعالیٰ کتاب مستطاب حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین میں گرامی بھائیوں کے پیش نظر اور ہر صفحہ کے مقابل سلیس اردو میں اس کا ترجمہ مبین احکام و تصدیقات اعلام جلوہ گر الٰہی اسلام بھائیوں کو قبول حق کی توفیق عطا فرما اور ضد و نفسانیت یا تیرے اور تیرے حبیب کے مقابل زید و عمر کی حمایت سے بچا صدقہ محمد رسول اللہ ﷺ کی وجاہت کا۔ آمین آمین والحمد للہ رب العلمین و افضل الصلاۃ واکمل السلام علی سیدنا محمد والہ و صحبہ وحزبہ اجمعین امین

الجواب: الحمد للہ محب سنت عدو بدعت حاجی اسمٰعیل میاں سلمہ نے چاروں بیہودہ و مہمل اعتراضات کے کافی جواب دیے خوب حق و صواب دیے اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے اور ہمیں اور ان کو اور ہمارے سب سنی بھائیوں کو زیر لوائے حضور پرنور سید یوم النشور ﷺ محشور کرے آمین یہ سوال کیا ہے بجائے خود ایک رسالہ ہے فقیر اس کا تاریخی نام تیر اسمٰعیل درنحر اباطیل رکھتا ہے یعنی باطلوں کے سینہ میں اسمٰعیل میاں کا تیر۔ اور اس میں ایک نفیس مناسبت سیدنا اسمٰعیل علی نبینا الکریم وعلیہ الصلوۃ والتسلیم کے نام پاک سے ہے کہ وہ نبی اللہ تیراندازی میں کمال رکھتے تھے حدیث میں ہے اِرْمِ بَنِیْ اِسْمٰعِیْلَ فَاِنَّ اَبَاکُمْ کَانَ رَامِیًا اے اولاد اسمٰعیل تیراندازی کرو کہ تمہارے باپ تیرانداز تھے علیہ الصلاۃ والسلام واللہ تعالیٰ اعلم۔